عقیدۂ ختم نبوت

عقیدہ ختم نبوت کے اجتماع کا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ عنہ یُوں درود شریف پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوٰتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَ رَافِعَ تَحِيَّاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ الْخَاتَمِ لِمَا سَبَقَ وَ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ

ترجمہ: اے اللہ پاک! اپنی بہترین درودیں، بڑھتی ہوئی برکتیں اور بلند سلامتیاں

نازِل فرما اپنے محبوب نبی حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں، پچھلے نبیوں کے خاتم (یعنی آخری نبی) اور مشکلات کو کھولنے (یعنی حل فرمانے) والے ہیں۔ (1)

فتحِ بابِ نبوت پہ بے حد درود | ختمِ دَورِ رسالت پہ لاکھوں سلام (2)

وضاحت: اے وہ ذات جن سے نبوت کا دروازہ کھولا گیا، یعنی جن کو سب سے پہلے تاجِ نبوت عطا ہوا کہ حدیثِ پاک میں ہے: وَآدَمُ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَد (3) (یعنی میں اس وقت بھی نبی تھا) جب آدم عَلَیْہِ السَّلَام ابھی رُوح اور جسم کے درمیان تھے، آپ پر بے حد درود ہوں اور اے وہ ذات جن پر رسالت ختم کر دی گئی کہ آپ کو آخری نبی و آخری رسول بنا کر بھیجا گیا، آپ پر لاکھوں سلام ہوں۔

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ (4) **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

---

1 … معجم اوسط، جلد:6، صفحہ:365، حدیث:9089 ملتقطاً۔
2 … حدائقِ بخشش، صفحہ:296۔
3 … ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:825، حدیث:3618۔
4… جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! دینِ اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ایک عقیدہ یہ ہے کہ اللہ پاک نے نبوّت ورسالت کا سلسلہ خَاتَمُ النَّبِیّین، جنابِ احمدِ مجتبیٰ، محمدِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر ختم فرما دیا ہے۔ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد کسی طرح کا کوئی نبی، کوئی رسول نہ آیا ہے، نہ آسکتا ہے اور نہ آئے گا۔ اس عقیدے سے انکار کرنے والا یا اس میں ذرہ برابر بھی شک اور تَرَدُّد کرنے والا دائرۂ اسلام سے خارِج ہے۔ حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے پہلے ہی غیب کی خبر دیتے ہوئے ارشاد فرما دیا تھا کہ "عنقریب میری اُمّت میں تیس (30) کذّاب ہوں گے، ان میں سے ہر ایک گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خَاتَمُ النَّبِیّین ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔" (ابو داؤد، ج4، ص132، حدیث: 4252) سرکارِ نامدار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا آخری نبی ہونا قرآنِ مجید کی صریح آیات، احادیثِ مبارکہ سے ثابت اور تمام صحابۂ کرام، تابعینِ عظام، تبع تابعین اور تمام اُمّتِ محمدیہ کا اجماعی عقیدہ ہے۔ آیئے! سب سے پہلے اس حوالے سے قرآنی آیات اور تفسیر سنتے ہیں:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَؕ﴾

ترجمہ: محمد تمہارے مَردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں۔ (پ22، الاحزاب: 40)

تفسیر: یہ آیتِ مبارکہ حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے آخری نبی (Last prophet) ہونے پر نَصِّ قطعی ہے اور اس کا معنیٰ پوری طرح واضح ہے جس میں کسی تاویل

اور تخصیص کی ذرّہ بھر بھی گُنجائش نہیں۔ ختمِ نبوت سے متعلِّق تفصیل یہ ہے کہ اللہ پاک نے حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو تمام انبیاء و مرسلین علیہمُ السَّلام کے آخر میں مبعوث فرمایا اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر نبوت و رسالت کا سلسلہ ختم فرمادیا، آپ کے ساتھ یا آپ کے بعد قیامت قائم ہونے تک کسی کو نبُوّت ملنا مُحال ہے۔ یہ عقیدہ ضروریاتِ دین سے ہے، اس کا منکر اور اس میں ادنیٰ سا بھی شک و شبہ کرنے والا کافر، مرتد اور ملعون ہے۔

اس آیتِ کریمہ کی تفسیر خُود آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بھی فرمائی، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے بھی اس کی تفسیر بیان کی، تابعین نے بھی بیان کی، پھر اس کے بعد سے لے کر 13 صدیوں کے عُلَمائے کرام نے بھی اس آیت سے متعلق بہت خُوبصُورت اور علمی تحقیقات فرمائی ہیں، سیدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ ان 13 صدیوں کی تحقیقات کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: خَاتَمُ النَّبِیّٖن کا معنی ہے: آخِرُ الْاَنْبِیَاء یعنی (سب سے آخری نبی کہ) حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ یا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بعد قِیامت تک کسی کو نُبوّت ملنی مُحال ہے۔ آیت کے اس معنٰی میں کسی قسم کی تاویل یا تخصیص کرنا (یعنی اپنی مرضی کے معنٰی نکالنا) کُفر ہے۔[1]

مذکورہ بالا آیت کے علاوہ بیسیوں آیات ایسی ہیں جو مختلف پہلوؤں کے اعتبار سے حضورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے آخری نبی ہونے کی تائید و تثویب کرتی ہیں جیسے **آپ کی رِسالت کے پہلو سے دیکھا جائے تو (1)** آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سب انسانوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا۔ (پ9، الاعراف:158) **(2)** تمام لوگوں کے لئے بشیر و نذیر بنایا گیا۔ (پ22، سبا:28) **(3)** آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سارے جہانوں کو عذابِ الٰہی سے ڈرانے والے۔ (پ18، الفرقان:01)

---

1 ... فتاوی رضویہ، جلد:14، صفحہ:333 خلاصۃً۔

(4)تمام لوگوں کو کفر کی ظلمت سے ایمان کے نور کی طرف نکالنے والے۔(پ13، ابراھیم:01) (5)اور ہر جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں۔(پ17،الانبیاء:107) (6)اللہ نے تمام انبیاء علیھِم السَّلام سے یہ عہد لیا کہ جب حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری ہو تو وہ ان پر ایمان لائیں اور ان کی مدد کریں۔(پ3،اٰل عمران:81) ان کے بعد کسی نبی پر ایمان و مدد کا کہیں ذکر نہیں فرمایا۔ (7)آپ سے پہلے رسولوں کی تشریف آوری کے بارے میں بتایا گیا۔(پ4، اٰل عمران:144، پ17،الانبیاء:41، پ7،الانعام:34) لیکن آپ کے بعد کسی بھی رسول کے آنے کی خبر نہیں دی گئی۔ (8)حضرت عیسیٰ علیہ الصَّلوٰۃ والسَّلام نے تورات کی تصدیق کی اور رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کی بِشارت دی۔(پ28،الصف:06) جبکہ حضور پُر نور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے بعد کسی نبی کے آنے کی بشارت نہیں دی۔ **آپ کے لائے ہوئے دین کے پہلو سے دیکھا جائے تو**(9)اللہ نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دین کامل کر دیا۔(پ6،المآئدۃ:03) کہ یہ پچھلے دینوں کی طرح مَنْسُوخ نہ ہو گا بلکہ قیامت تک باقی رہے گا۔(10)آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ہدایت اور سچّے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اس دین کو تمام دینوں پر غالب کر دے۔(پ28،الصف:09) **آپ پر نازل ہونے والی کتاب قرآنِ مجید کے پہلو سے دیکھا جائے تو**(11) اللہ نے کُتُبِ اِلٰھِیّہ پر ایمان سے متعلق قرآن اور سابقہ کتابوں کا ذکر فرمایا۔(پ1، البقرۃ:04، پ5،النسآء: 136، 162) لیکن قرآن کے بعد کسی اور آسمانی کتاب کا ذِکر نہیں کیا۔ (12)قرآن پہلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے۔(پ26،الاحقاف:29) لیکن اس نے اپنے بعد کسی کتاب کی تصدیق نہیں کی۔ (13)قرآن تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔(پ30، التکویر:26) (14)قرآن پوری انسانیت کے لئے ذریعۂ ہدایت ہے۔(پ1،البقرۃ:185)

عقیدۂ ختمِ نبوت کے بارے میں احادیثِ مبارکہ

پیارے اسلامی بھائیو! جس طرح عقیدۂ ختمِ نبوت کا ذکر قرآن مجید میں بالکل واضح ہے اسی طرح احادیث میں بھی پیارے آقا مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا آخری نبی ہونا بالکل واضح بیان فرمایا ہے آیئے اس حوالے سے چند احادیثِ مبارکہ ملاحظہ کیجئے:

(1) چنانچہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: میری اور تمام انبیاء کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے ایک عمدہ اور خوبصورت عمارت بنائی اور لوگ اس کے آس پاس چکّر لگا کر کہنے لگے: ہم نے اس سے بہترین عمارت نہیں دیکھی مگر یہ ایک اینٹ (کی جگہ خالی ہے جو کھٹک رہی ہے) تو میں (اس عمارت کی) وہ (آخری) اینٹ ہوں۔ (مسلم، ص965، حدیث:5959)

(2) بے شک رسالت اور نبوت ختم ہوگئی، اب میرے بعد نہ کوئی رسول ہے نہ کوئی نبی۔ (ترمذی، 121/4، حدیث:2279) (3) اے لوگو! بے شک میرے بعد کوئی نبی نہیں اور تمہارے بعد کوئی اُمّت نہیں۔ (معجم کبیر، ج8، ص115، حدیث:7535) (4) بے شک میں اللہ تعالٰی کے حضور لَوحِ محفوظ میں خَاتَمُ النَّبِیّٖن (لکھا ہوا) تھا جب حضرت آدم علیہ السّلام ابھی اپنی مٹی میں گُندھے ہوئے تھے۔ (کنز العمال، جزء:11، ج6، ص188، حدیث:31957)

مُحمّدِ مصطفٰے!	سب سے آخری نبی!	احمدِ مجتبٰی!	سب سے آخری نبی!
آمنہ کا لاڈلا!	سب سے آخری نبی!	شاہِ ہر دوسرا!	سب سے آخری نبی!
تاجدارِ انبیا!	سب سے آخری نبی!	ہیں حبیبِ کبریا!	سب سے آخری نبی!
عقیدہ سب صحابہ کا!	سب سے آخری نبی!	عقیدہ اَہلِ بیت کا!	سب سے آخری نبی!
نظریہ غوث کا	سب سے آخری نبی!	اَولیا کا نظریہ!	سب سے آخری نبی!
ہے رضا کا نظریہ!	سب سے آخری نبی!	نظریہ عطّار کا!	سب سے آخری نبی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام اور عقیدۂ ختمِ نبوت

میرے آقا، اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فتاویٰ رضویہ، جلد: 15، صفحہ: 663 پر عقیدۂ ختمِ نبوت پر دلائل دیتے ہوئے لکھتے ہیں: ایک مرتبہ فرشتوں کے سردار حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور یوں سلام کیا: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاظَاهِرُ! اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابَاطِنُ اے ظاہِر نبی! آپ پر سلام ہو، اے باطِن نبی! آپ پر سلام ہو۔ اس پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے جبریل! یہ صِفات تو اللہ پاک کی ہیں، اسی کو لائق ہیں، میرے لئے یہ صِفات کیسے ہو سکتی ہیں؟ حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کیا: اللہ پاک نے آپ کو ان صفات سے فضیلت دی، آپ کو سارے نبیوں اور رسولوں پر فضیلت بخشی اور اپنے نام اور صِفَّت سے آپ کا نام اور وَصف نکالا ہے ❁ (اے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)! اللہ پاک نے آپ کا نام اَوَّلُ رکھا، کیونکہ آپ پیدائش کے اعتبار سے (*By Birth*) سب اَنبیائے کرام سے اَوّل یعنی پہلے ہیں (کہ سب سے پہلے آپ کا نور مبارک پیدا کیا گیا) ❁ اللہ پاک نے آپ کا نامِ پاک آخِر بھی رکھا کیونکہ آپ سب انبیائے کرام کے زمانے سے آخر میں تشریف لانے والے اور آخری اُمَّت کے آخری نبی ہیں ❁ اسی طرح اللہ پاک نے آپ کا نام پاک بَاطِن بھی رکھا، کیونکہ اللہ پاک نے اپنے نام کے ساتھ آپ کا نامِ پاک نُور کے ساتھ عرش کے پائے پر حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی پیدائش سے 2 ہزار سال پہلے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے لکھا، پھر مجھے آپ پر درود شریف بھیجنے کا حکم دیا تو میں نے آپ پر ہزار سال درود اور ہزار سال

سلام بھیجا یہاں تک کہ اللہ پاک نے آپ کو خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا، اللہ پاک کے حکم کی طرف بُلاتا اور چمکا دینے والا سورج بنا کر بھیجا ❁ اسی طرح اللہ پاک نے آپ کا نامِ پاک ظَاھِر بھی رکھا کیونکہ اس نے آپ کو تمام دینوں پر غلبہ عطا فرمایا، آپ کی شریعت و فضیلت کو تمام زمین و آسمان والوں پر ظاہر کیا تو کوئی ایسا نہ رہا جس نے آپ پر درود نہ بھیجا ہو، اللہ پاک آپ پر درود (یعنی رحمت) بھیجے ❁ پس آپ کا رَبّ مَحْمُوْد (یعنی تعریف کیا گیا) ہے اور آپ مُحَمَّد (یعنی تعریف کئے گئے ہیں)۔ آپ کا رَبّ اَوَّل و آخر، ظاہِر و باطِن ہے اور آپ بھی (اپنے رب کی عطا سے) اَوَّل و آخر، ظاہِر و باطِن ہیں۔ (1)

ہم آخری نبی کے آخری اُمَّتی ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کا ہم پر بڑا فضل و احسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے پیارے پیارے سب سے آخری نبی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اُمَّتی بنایا، الحمد للہِ! ہمارے پیارے پیارے آقا، مکے مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سارے رسولوں اور نبیوں سے اَفْضَل ہیں اور اللہ پاک کی رحمت سے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں آپ کی اُمَّت پچھلی تمام اُمّتوں سے بہتر ہے۔

تیرا مثل نہیں ہے خُدا کی قسم

ایک مرتبہ عاشِقِ آخری نبی، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں سُوال ہوا: کیا دُنیا میں کوئی دُوسرا مُحَمَّد پیدا ہونا ممکن ہے؟

کتنا انوکھا (***Unique***) سُوال ہے...!! ایک تو یہ سوال ہے کہ پیارے آقا، مکی مدنی

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:15، صفحہ:663 ملتقطاً۔

مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بعد کوئی اَور نبی آسکتا ہے یا نہیں؟ لیکن سُوال کرنے والے نے یہ نہیں پوچھا کہ کوئی اَور نبی آسکتا ہے یا نہیں؟ اس نے پوچھا: کوئی دُوسرا مُحَمَّد پیدا ہو سکتا ہے کہ نہیں؟ اب سنئیے! عاشِقِ آخری نبی، سیدی اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کا جواب...!! آپ کے ارشادات کا خُلاصہ ہے، فرمایا: وہ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو اللہ پاک کے رسول ہیں، اَوَّل بھی ہیں، آخِر بھی ہیں، ظَاھِر بھی ہیں، بَاطِن بھی ہیں، نبیوں کے سردار بھی ہیں، مالِک و مختار بھی ہیں، اللہ پاک نے جنہیں رَحۡمَۃٌ لِّلۡعَالَمِیۡن بھی بنایا اور خَاتَمُ النَّبِیّٖن کا تاج بھی اُن کے سَر پر سجایا، ان کے جیسا دُنیا میں کوئی دُوسرا نہیں ہو سکتا، جس طرح دُوسرا خُدا ہونا ناممکن و محال ہے، ایسے ہی دوسرا مصطفےٰ ہونا بھی ناممکن و محال ہے۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تو اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کا جواب تھا، اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ نے اس کی جو دلیل دی، اب وہ سنئیے! لکھتے ہیں: ہمارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ عظیمُ الشَّان، بے مثل و بے مثال ہستی ہیں، جن کو رَبِّ کائنات نے خَاتَمُ النَّبِیّٖن (یعنی سب سے آخری نبی) بنا کر بھیجا ہے، اب فرض کیجئے! اگر کوئی دُوسرا مُحَمَّد پیدا ہونا ممکن ہے تو ہم پوچھتے ہیں، وہ دوسرا جو آئے گا، کیا وہ بھی خَاتَمُ النَّبِیّٖن (یعنی سب سے آخری نبی) ہو گا یا نہیں ہو گا؟ اگر کہو کہ وہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن نہیں ہو گا، پھر تو مُحَمَّدِ مصطفےٰ نہ ہوا، اگر کہو کہ وہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن بھی ہو گا، پھر ہمارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آخری نہ رہے، کیونکہ آخری صِرف ایک ہی ہوتا ہے، لہٰذا ثابِت ہو گیا کہ رَبِّ کائنات نے صِرف ایک ہی مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بنائے ہیں، نہ آپ سے پہلے کبھی کوئی آپ جیسا

---

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:18، صفحہ:27- 28 خلاصۃً (مکتبہ غوثیہ کراچی)۔

ہوا، نہ آپ کے بعد کوئی آپ جیسا ہو سکتا ہے۔ (1)

اللہ! اللہ! کیسا کمال کا عِلْم ہے، کیسی بےمثال دلیل ہے،

مُحَمَّدِ مصطفےٰ!	سب سے آخری نبی!	احمدِ مجتبیٰ!	سب سے آخری نبی!
آمنہ کا لاڈلا!	سب سے آخری نبی!	شاہِ ہر دوسرا!	سب سے آخری نبی!
تاجدارِ انبیا!	سب سے آخری نبی!	ہیں حبیبِ کبریا!	سب سے آخری نبی!
عقیدہ سب صحابہ کا!	سب سے آخری نبی!	عقیدہ اَہْلِ بیت کا!	سب سے آخری نبی!
نظریہ غوث کا!	سب سے آخری نبی!	اَوْلیا کا نظریہ!	سب سے آخری نبی!
ہے رضا کا نظریہ!	سب سے آخری نبی!	نظریہ عطّار کا!	سب سے آخری نبی!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عقیدۂ ختمِ نبوت کیا ہے؟

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہیں۔ اسلام میں عقیدۂ ختمِ نبوت کیا ہے؟ اور اس کی اہمیت (***Importance***) کیا ہے؟ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے فرامین کا خُلاصہ ہے: جب سے احمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے، اس وقت سے لے کر قیامت تک کوئی بھی شخص کسی بھی لحاظ سے کسی بھی زمانے میں، ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں میں، کائنات (***Universe***) کے کسی بھی خطّے میں کوئی نیا نبی نہیں آسکتا۔

اور اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اسلام میں جس طرح لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ پر ایمان رکھنا

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:18، صفحہ: 28 خلاصۃً (مکتبہ غوثیہ کراچی)۔

ضروری ہے، اسی طرح مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو خَاتَمُ النَّبِیّٖن ماننا بھی لازِم اور ضروری ہے، جو بندہ اس عقیدے کا انکار کرے یا اس میں ذَرَّہ برابر بھی شک کرے وہ یقینی طَور پر کافِر ہے، ملعُون ہے، ہمیشہ ہمیشہ جہنّم میں رہے گا۔ پھر بات صِرف اتنی ہی نہیں بلکہ جو اس مُرتَد کے غلط عقیدے کو جانتا ہو، پھر وہ اسے کافِر نہ جانے یا اس کے کافِر ہونے میں شک کرے، وہ بھی کافِر و مرتَد ہے۔ (1)

خیال رہے! اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام چوتھے آسمان پر تشریف فرما ہیں، آپ نے ابھی تک موت کا ذائقہ نہیں چکھا، قیامت کے قریب آپ دوبارہ دُنیا میں تشریف لائیں گے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شریعت کی تبلیغ فرمائیں گے۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے دُنیا میں تشریف لانے سے عقیدۂ ختمِ نبوت پر کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن کا معنی ہے: مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ظُہُور کے بعد کسی کو نبوّت نہ ملے گی، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پہلے کے نبی ہیں، آپ کو نبوت پہلے سے ملی ہوئی ہے، قیامت کے قریب جب آپ دُنیا میں تشریف لائیں گے تو اُس وقت بھی نبی ہی ہوں گے مگر ایک نبی کی حیثیت سے اپنی شریعت کی تبلیغ نہیں فرمائیں گے بلکہ اللہ پاک کے سب سے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شریعت ہی پر عَمَل کرائیں گے، گویا آپ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّتی ہونے کی حیثیت سے تشریف لائیں گے۔ (2)

”خَاتَمُ النَّبِیِّیْن“ کے 5 کفریہ معانی

سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مزید لکھتے ہیں: (1): جو کہے: ” خَاتَمُ النَّبِیّٖن کا مطلب

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:15، صفحہ:630 خلاصۃً۔
2 ... تفسیر نسفی، پارہ:22، الاحزاب، زیرِ آیت:40، جلد:6، صفحہ:87 خلاصۃً۔

ہے: نئی شریعت والا نبی، لِہٰذا اِسی اسلامی شریعت پر عمل کرنے والا نیا نبی آسکتا ہے۔“ کہنے والا کافِر ہے۔ (2): جو ”خَاتَمُ النَّبِیّٖن“ کا معنٰی ”نبی بِالذّات (اصلی نبی)“ کرے، کافِر ہے۔ (3): جو اس کا معنٰی اَفْضَلُ النَّبِیّٖن (سب نبیوں سے افضل) بتائے، کافِر ہے۔ [1] واضح رہے! ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بے شک سب نبیوں سے افضل ہیں، مگر ”خَاتَمُ النَّبِیّٖن“ کا یہ معنٰی کرنا کُفر ہے (کہ اس سے قرآنی لفظ کا مفہوم بدلتا ہے)۔ (4): جو کہے اس زمین پر تو نہیں مگر اَور جگہ (مثلاً ساتوں زمینوں یا ساتوں آسمانوں میں کہیں) کوئی نبی آ سکتا ہے، کہنے والا کافِر ہے۔ (5): جو کہے: ”انسانوں میں نیا نبی نہیں آسکتا، البتہ دوسری مخلوق میں اب بھی نبی آسکتا ہے“ قائل (کہنے والا) کافِر ہے۔

یاد رہے! ”خَاتَمُ النَّبِیّٖن“ کے ایسے معنٰی کرنے والا بھی کافِر ہے، جو اسے کافِر نہ جانے یا اس کے کُفر میں شک کرے وہ بھی کافِر، مرتد، اِسلام سے خارِج ہے۔ [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نبوت کے جھوٹے دعویدار سے دلیل مانگنا کیسا؟

حضرت ابو منصور ماتریدی رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ لکھتے ہیں: جو کوئی حُضُورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بعد نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرے تو اس سے کوئی دلیل نہیں مانگی جائے گی بلکہ اس شخص کے اس دعوے کا انکار ہی کیا جائے گا [3] کیونکہ اللہ پاک کے پیارے پیارے نبی، رسولِ

1…فتاویٰ رضویہ، جلد:14، صفحہ:333 ماخوذاً۔
2…فتاویٰ رضویہ، جلد:14، صفحہ:338 ماخوذاً۔
3 … تفسیر تاویلات اہل السنہ ماتریدی، پارہ:22، الاحزاب، زیرِ آیت:40، جلد:8، صفحہ:396۔

ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرما چکے: لَانَبِیَّ بَعْدِی یعنی میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (1)
سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کے فرمان کا خُلاصہ ہے: اگر کسی نبوت کے جھوٹے دعویدار سے اس لئے معجزہ طَلَب کیا کہ یہ چونکہ جھوٹا ہے، لہٰذا معجزہ دِکھا نہیں سکے گا، جب دِکھا نہیں سکے گا تو ذلیل و رُسوا ہو گا، اس نِیّت سے معجزہ دِکھانے کا کہنے میں تو کوئی حرج نہیں، البتہ اگر تحقیق کے لئے معجزہ طلب کیا کہ دیکھوں یہ معجزہ دِکھا بھی سکتا ہے یا نہیں تو اس نِیّت سے جھوٹے نبی سے معجزے کا مطالبہ کرنے والا فوراً کافِر ہو جائے گا۔ (2)
اللہ پاک کی پناہ...!!

عقیدہ ختم نبوت کے دلائل

لوحِ محفوظ اور عقیدۂ ختمِ نبوت

حدیثِ پاک کی مشہور کتاب مسلم شریف میں ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک نے زمین و آسمان کی پیدائش سے 50 ہزار سال پہلے مخلوق کی تقدیر لکھی، اس وقت لوحِ محفوظ پر جو کچھ لکھا گیا، اس میں یہ بھی تھا: اَنَّ مُحَمَّدًا خَاتَمُ النَّبِیِّین بے شک مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہیں۔ (3)

مُحَمَّدِ مصطفےٰ! سب سے آخری نبی! | احمدِ مجتبیٰ! سب سے آخری نبی!
آمنہ کا لاڈلا! سب سے آخری نبی! | شاہِ ہر دوسرا! سب سے آخری نبی!

1 ... مسلم، کتاب الامارۃ، باب وجوب الوفاء ببیعۃ الخلفاء الاول فالاول، صفحہ: 739، حدیث: 1842 ۔
2 ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 134 بتغیر قلیل۔
3 ... مسلم، کتاب القدر، باب حِجاج آدم وموسیٰ علیہما السّلام، صفحہ: 1023، حدیث: 2653۔

حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام اور عقیدۂ ختمِ نبوت

صحابیِ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب اللہ پاک نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو پیدا فرمایا تو انہیں ان کی اَوْلاد دِکھائی گئی، آپ نے اپنی اَوْلاد میں سے بعض کو بعض سے اَفْضَل دیکھا، پس آپ نے سب سے آخر میں بلند اور روشن نُور دیکھا، عرض کیا: یَا رَبِّ! مَنْ ھٰذَا؟ اے اللہ پاک! یہ کون ہے؟ ارشاد ہوا: اے آدم! یہ آپ کے بیٹے اَحْمَد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) ہیں، یہی اَوَّل ہیں، یہی آخِر ہیں، یہی وہ ہیں جو (روزِ قیامت) سب سے پہلے شفاعت کریں گے، انہیں کی شفاعت سب سے پہلے قبول کی جائے گی۔[1] ❀ صحابیِ رسول حضرت جابِر بن عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے نبی حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے دونوں کندھوں کے درمیان لکھا ہوا تھا: مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے رسول اور سب سے آخری نبی ہیں۔[2]

تاجدارِ انبیا!	سب سے آخری نبی!	ہیں حبیبِ کبریا!	سب سے آخری نبی!
عقیدہ سب صحابہ کا!	سب سے آخری نبی!	عقیدہ اَہْلِ بیت کا!	سب سے آخری نبی!

زمین پر پہلی اذان

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام ہند میں اُترے، آپ کو کچھ گھبراہٹ ہوئی تو حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام آئے، انہوں نے اذان دِی، جب انہوں نے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ

1 ... مختصر تاریخ دمشق لابن عساکر، ما ورد فی اصطفائہ علی العالمین... الخ، جلد:2، صفحہ:111۔
2 ... مختصر تاریخ دمشق لابن عساکر، ذکر عروجہ الی السماء واجتماعہ بالانبیاء، جلد:2، صفحہ:137۔

کہاتوحضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے پوچھا: مَنْ مُحَمَّد؟ یعنی مُحَمَّد کون ہیں؟ جبریل عَلَیْہِ السَّلَام نے کہا: اٰخِرُ وَلَدِكَ مِنَ الْاَنْبِیَاء یعنی مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آپ کی اَوْلاد میں سے سب سے آخری نبی ہیں۔ (1)

حضرت ابراھیم عَلَیْہِ السَّلَام اور عقیدۂ ختم نبوت

طبقات الکبریٰ میں روایت ہے: اللہ پاک نے اپنے نبی حضرت ابراھیم خلیل اللہ عَلَیْہِ السَّلَام پر نازِل ہونے والے صحیفوں میں لکھا تھا: (اے ابراھیم!) آپ کی اَوْلاد میں بہت سارے قبیلے (Tribes) ہوں گے، یہاں تک کہ نبی اُمّی تشریف لے آئیں گے (وہ نبی اُمّی کون ہیں؟ ارشاد ہوا:) اَلَّذِیْ یَکُوْنُ خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ وہ جو سب سے آخری نبی ہوں گے۔ (2)

حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام اور عقیدہ ختم نبوت

محمد بن کعب قُرَظی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے روایت ہے: اللہ پاک نے اپنے نبی حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف وحی بھیجی: (اے یعقوب!) میں آپ کی اَوْلاد میں بہت سارے بادشاہ اور نبی پیدا فرماؤں گا، یہاں تک کہ حرمِ محترم والے نبی تشریف لے آئیں گے، وَهُوَ خَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ وَاِسْمُهٗ اَحْمَد یعنی وہ سب سے آخری نبی ہوں گے اور ان کا نامِ پاک اَحْمَد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) ہے۔ (3)

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور عقیدۂ ختم نبوت

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، آخری نبی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہ

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:7، صفحہ:437ملتقطا۔
2 ... الطبقات الکبریٰ لابن سعد، ذکر علامات النبوۃ فی رسول اللہ...الخ، جلد:1، صفحہ:130 ملتقطا۔
3 ... الطبقات الکبریٰ لابن سعد، ذکر علامات النبوۃ فی رسول اللہ... الخ، جلد:1، صفحہ:129 ملتقطا۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک جب موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر تورات نازِل ہوئی تو آپ نے اس کی تلاوت فرمائی، اس میں اِس (آخری) اُمّت کا ذِکر پڑھا تو عرض کیا: اے اللہ پاک! میں تورات میں ایسی اُمّت کا ذِکر دیکھتا ہوں جو (زمانے کے اعتبار سے) سب سے آخری اور (فضیلت میں) سب سے آگے ہوگی، اے مالِک کریم! اسے میری اُمّت بنادے! اللہ پاک نے فرمایا: تِلْكَ اُمَّةُ اَحْمَد یعنی اے موسیٰ! یہ سب سے آخری نبی اَحْمَدِ مجتبیٰ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم) کی اُمّت ہے۔ (1)

مُحَمَّدِ مصطفےٰ!	سب سے آخری نبی!	احمدِ مجتبیٰ!	سب سے آخری نبی!
آمنہ کا لاڈلا!	سب سے آخری نبی!	شاہِ ہر دوسرا!	سب سے آخری نبی!
تاجدارِ انبیا!	سب سے آخری نبی!	ہیں حبیبِ کبریا!	سب سے آخری نبی!

ایک غیبی بزرگ کا انوکھا واقعہ

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھئے! پہلے کے انبیائے کرام علیہم السَّلام کو باقاعِدہ وحی بھیج کر بتایا گیا کہ ہمارے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہوں گے، پھر انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام نے اپنی اُمّتوں کو بھی یہ عقیدہ یاد کروایا۔ یہاں تک کہ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لائے، آپ نے بھی نبیِّ اُمّی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت و رسالت کی خوشخبری سُنائی اور اپنی اُمّت کو بھی یہ عقیدہ بتایا کہ مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہوں گے۔ آیئے! حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے ایک اُمّتی کا انوکھا واقعہ سُنتے ہیں:

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے دورِ مبارک کا

1 ...دلائل النبوہ، الفصل الرابع: ذکر الفضیلۃ الرابعۃ... الخ، جز: 1، صفحہ: 33 و 34، حدیث: 31 ملتقطاً۔

واقعہ ہے، حضرت نَضْلہ بن معاویہ اَنْصاری رَضِیَ اللہُ عنہ 300 مُہاجرین و اَنْصار کے ساتھ حُلْوانِ عراق سے مالِ غنیمت (یعنی غیر مسلموں سے لڑائی میں ہاتھ آنے والا مال) لے کر واپس تشریف لا رہے تھے، راستے میں ایک پہاڑ کے قریب شام ہو گئی، حضرت نَضْلہ بن معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے اَذان دی، جب آپ نے اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر کہا تو پہاڑ سے ایک آواز آئی، کوئی کہہ رہا تھا: اے نَضْلہ! تم نے بہت بڑے عظمت والے کی بڑائی بیان کی! جب آپ نے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہا تو جواب آیا: اے نَضْلہ! تم نے خالِص توحید بیان کی، جب آپ نے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہ کہا تو آواز آئی: یہ ایسے نبی بنا کر بھیجے گئے ہیں کہ ان کے بعد کوئی نبی نہیں، یہ ڈر سُنانے والے ہیں، یہی ہیں جن کی خوشخبری ہمیں حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے دِی تھی، انہی کی اُمَّت کے آخر میں قیامت قائم ہو گی (یعنی آپ کے بعد قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا)، صحابیِ رسول حضرت نَضْلہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے جب حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کہا تو جواب آیا: نماز ایک فرض ہے، خوشخبری ہے اس کے لئے جو اس کی طرف چلے اور اس کی پابندی رکھے۔ جب حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہا تو آواز آئی: مراد کو پہنچا جو نماز کے لئے آیا اور اس پر ہمیشگی اختیار کی، مراد کو پہنچا جس نے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی فرمانبرداری کی۔ جب آپ نے اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہا تو آواز آئی: اے نَضْلہ! تم نے پُورا اِخلاص حاصِل کر لیا تو اللہ پاک نے اس کے سبب تمہارا جسم دوزخ پر حرام فرما دیا۔

اذان کے بعد حضرت نَضْلہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے نماز ادا کی، اس کے بعد کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: اے خوبصورت انداز میں بات کرنے والے! ہم نے تمہاری بات سُنی، تم فرشتے ہو یا جِن یا رِجَالُ الْغَیْب (یعنی نظروں سے پوشیدہ انسان)؟ ہمارے سامنے ظاہِر ہو کر ہم سے بات کرو کہ ہم اللہ پاک اور اس کے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اور حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عنہ

کے سفیر ہیں۔ یہ کہنا تھا کہ پہاڑ(*Mountain*)سے روشن چہرے اور سفید داڑھی والے ایک بُوڑھے بزرگ ظاہِر ہوئے، جنہوں نے سفید اُون کی ایک چادر اَوڑھی ہوئی تھی، آتے ہی انہوں نے سلام کیا: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُاللہِ وَبَرَکَاتُہٗ، وہاں موجود حاضِرین نے جواب دیا، حضرت نَضْلہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: اللہ پاک آپ پر رحم کرے، آپ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: میں زُرَیْب بن ثَرْمَلَا ہوں۔ اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے مجھے اس پہاڑ میں ٹھہرایا تھا اور آسمانوں سے اپنے دوبارہ تشریف لانے تک میرے زندہ رہنے کی دُعا کی تھی۔ (1)

پچھلی اُمّتوں کے عُلَما اور عقیدہ ختمِ نبوت

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہیں، یہ بات پچھلی اُمّتوں میں بہت مشہور و مَعْرُوف(*Famous*) تھی۔ چنانچہ حضرت کعبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میرے والِدِ محترم تورات کے بہت بڑے عالِم(*Scholar*) تھے، اللہ پاک نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر جو کچھ نازِل فرمایا، اس کا جتنا عِلْم ان کے پاس تھا، ان کے زمانے میں اور کسی کے پاس نہیں تھا، وہ اپنے عِلْم میں سے کوئی بھی چیز مجھ سے چھپاتے نہیں تھے، جب ان کا آخری وقت آیا تو مجھے بُلا کر کہا: بیٹا! تجھے معلوم ہے کہ میں نے اپنے عِلْم میں سے کوئی چیز تجھ سے نہیں چھپائی، ہاں! 2 ورق ہیں، ان میں ایک نبی کا بیان ہے، اُن کے تشریف لانے کا زمانہ قریب آپہنچا ہے، میں نے پہلے یہ

---

1 ...دلائل النبوۃ لابی نعیم، الفصل السادس: توقع الکھان، جز: 1، صفحہ: 56، حدیث: 54۔
دلائل النبوۃ للبیہقی، باب ماجاء فی قصۃ وصی عیسیٰ... الخ، جلد: 5، صفحہ: 425۔
تاریخ بغداد، جلد: 10، صفحہ: 254 ملتقطًا۔

بات تمہیں اس خوف سے نہیں بتائی کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی جھوٹا نبوت کا دعویٰ کرے اور تم اس کی پیروی نہ کر بیٹھو!

اب میں نے وہ 2 ورق فُلاں جگہ رکھ دیئے ہیں، ابھی انہیں کھول کر مت دیکھنا، جب وہ نبی تشریف لے آئیں گے، اللہ پاک نے چاہا تو تم ان کی پیروی اختیار کر لوگے۔ حضرت کعبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے وہ 2 ورق نکال کر دیکھے تو ان میں لکھا تھا: مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ مَوْلِدُهٗ بِمَكَّةَ وَ مُهَاجَرُهٗ بِطَيْبَةَ یعنی مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ کے رسول ہیں، سب سے آخری نبی ہیں، ان کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا، ان کی پیدائش (*Birth*) مکہ میں ہوگی اور ہجرت طیبہ کی طرف فرمائیں گے۔ (1)

جنتی صحابی حضرت سَعِید بن زَید رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے والد حضرت زید بن عَمْرو رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ زمانۂ جاہلیت میں دِینِ ابراہیمی کے سچّے پیروکار اور سیدھے رستے کے مسافر تھے، آپ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے تشریف لانے سے پہلے ہی انتقال فرما گئے تھے، آپ فرمایا کرتے تھے: میں دِینِ ابراہیمی کی تلاش میں شہروں شہروں میں پھرا، یہود و نصاریٰ وغیرہ جس سے بھی پوچھا، سب نے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعت و صِفات بتائیں اور کہا: اُن کے عِلاوہ کوئی نبی باقی نہیں ہیں۔ (2)

حضرت مُغِیْرَہ بِنْ شُعْبَۃ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اپنے اسلام قبول کرنے سے پہلے کی بات بتاتے ہوئے فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نے مِصر کے بادشاہ مَقُوقَش سے حُضُورِ اَقْدَس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تعریف سُنی، پھر میں اسکندریہ گیا، وہاں میں نے پچھلی اُمّتوں کا کوئی

---

1 ...الخصائص الکبریٰ، باب ذکرہ فی التوراۃ...الخ، جلد: 1، صفحہ: 25 ملتقطا۔
2 ...الخصائص الکبریٰ، باب اخبار الاحبار...الخ، جلد: 1 ، صفحہ: 43 ملتقطا۔

عِبادت خانہ نہ چھوڑا، سب کے پاس گیا، سب سے مُحَمَّدِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے بارے میں پوچھا، آخر ایک پادری کے پاس پہنچا، وہ اپنی قوم کا بہت بڑا عالِم تھا، میں نے اس سے پوچھا: کیا کوئی نبی دُنیا میں آنا باقی ہے؟ وہ بولا: نَعَم! وَھُوَ آخِرُ الْاَنْبِیَاء ہاں! وہ آخری نبی ہیں، ان کے اور عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے درمیان کوئی نبی تشریف نہیں لائے، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے انہی کی پیروی کا حکم دیا تھا، وہ نبی، اُمِّی، عربی ہیں اور ان کا نامِ پاک احمد ہے۔

حضرت مُغِیرَہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے یہ سب باتیں خُوب یاد رکھیں اور وہاں سے واپس آکر اسلام قبول کر لیا۔ (1)

میرے بعد کوئی نبی نہیں

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں بیمار تھا، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت بابرکت میں حاضِر ہوا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے اپنی جگہ کھڑا کیا اور خُود نماز میں مَصرُوف ہو گئے، پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی چادر مبارک کا کچھ حِصّہ مجھ پر ڈال دیا، (بعدِ نماز) فرمایا: اے علی! تم اچھے ہو گئے، تم پر کوئی تکلیف نہیں، میں نے اللہ پاک سے جو کچھ اپنے لئے مانگا، تمہارے لئے بھی مانگا اور میں نے جو کچھ چاہا، اللہ پاک نے مجھے عطا فرمایا مگر مجھ سے یہ فرمایا گیا کہ لَا نَبِیَّ بَعْدَكَ یعنی اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔ حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں اسی وقت ایسا تندرست ہو گیا گویا بیمار ہی نہیں تھا۔ (2)

---

1 ...دلائل النبوة لابی نعیم، الفصل الخامس ذکرہ فی الکتب... الخ، جز:1، صفحہ:44 - 46، رقم:45 ملتقطاً۔
2 ...کنز العمال، کتاب الفضائل، فضائل الصحابہ، جز:13، جلد:7، صفحہ:74، حدیث:36509۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بہت مشہور، بہت مختصر اور عقیدۂ ختمِ نبوت کو بالکل واضح اور صاف صاف بیان کرنے والی بڑی پیاری حدیثِ پاک ہے: لَا نَبِیَّ بَعْدِی میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ بالکل یہی الفاظ یا اس سے ملتے جُلتے، اسی معنیٰ و مفہوم کے الفاظ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک بار نہیں بلکہ بار بار، کئی موقعوں پر ارشاد فرمائے۔ لہٰذا کوشش کرکے یہ مختصر سی حدیثِ پاک ہمیں بھی یاد (*Memorize*) کر لینی چاہئے اور بچوں کو بھی یاد کروا دینی چاہئے، کیا حدیث شریف ہے: لَا نَبِیَّ بَعْدِی میرے بعد کوئی نبی نہیں۔[1]

خُود میرے نبی نے بات یہ بتا دی: لَا نَبِیَّ بَعْدِی!
ہر زمانہ سُن لے یہ نوائے ہادِی: لَا نَبِیَّ بَعْدِی!

عقیدہ ختمِ نبوت پر جانوروں کی گواہیاں

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ للہ! عقیدۂ ختمِ نبوت ایسا ٹھوس (*Solid*)، واضح اور صاف عقیدہ ہے کہ انسان تو انسان جانور بھی اس کی گواہی دیتے رہے ہیں۔ چنانچہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: سرکارِ عالی وقار مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے مجمع میں تشریف فرما تھے، قبیلہ بنو سلیم کا ایک شخص آیا، وہ گوہ کا شکار کرکے لایا تھا، اُس نے گوہ کو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے ڈال دیا اور بولا: میں اس وقت تک ایمان قبول نہ کروں گا جب تک یہ گوہ آپ پر ایمان نہ لائے، چنانچہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے گوہ کو پُکارا تو اس نے کہا: لَبَّیْكَ وَ سَعْدَیْكَ (یعنی میں حاضِر ہوں اور فرمانبرداری کے لئے تیّار ہوں)۔ گوہ نے یہ بات اتنی بلند آواز سے کہی کہ سب حاضِرین نے سُن لی۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے

---

1 ... مسلم، کتاب الامارۃ، باب وجوب الوفاء ببیعۃ الخلفاء الاول فالاول، صفحہ: 739، حدیث: 1842 ۔

فرمایا: تیرا معبود (یعنی عِبادت کے لائق) کون ہے؟ گوہ نے جواب دیا: میرا معبود وہ ہے جس کا عرش آسمان میں ہے، اسی کی بادشاہی زمین میں ہے، اس کی رحمت جنّت میں ہے اور اس کا عذاب جہنّم میں ہے۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: اے گوہ! بتا میں کون ہوں؟ گوہ نے بلند آواز سے کہا: اَنْتَ رَسُوْلُ رَبِّ الْعالَمِین وَ خَاتَمُ النَّبِیِّین یعنی آپ اللہ ربُّ العالمین کے رسول اور سب سے آخری نبی ہیں۔ جس نے آپ کو سچا مانا وہ کامیاب ہو گیا اور جس نے آپ کو جھٹلایا وہ نامراد ہو گیا۔ یہ معجزہ (*Miracle*) دیکھ کر وہ شخص اتنا متاثر (*Impress*) ہوا کہ اسی وقت کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔ [1]

دراز گوش (یعنی مبارک گدھے) کی گواہی

جب خیبر فتح ہوا تو رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ایک کالے رنگ کا دراز گوش (لمبے کانوں والا جانور یعنی گدھا) دیکھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے باتیں کیں، وہ بھی آگے سے جواب دیتا رہا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: تیرا نام کیا ہے؟ عرض کی: یزید کا بیٹا شہاب، اللہ پاک نے میرے دادا کی نسل سے 60 دراز گوش (یعنی گدھے) پیدا کئے، كُلُّهُمْ لَا يَرْكَبُهُ اِلَّا نَبِیٌّ ان سب پر صِرف و صِرف نبی ہی سُوار ہوئے، وَقَدْ كُنْتُ اَتَوَقَّعُ اَنْ تَرْكَبَنِی لَمْ يَبْقَ مِنْ نَسْلِ جَدِّی غَيْرِی وَلَا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ غَيْرُكَ یعنی مجھے یقینی توقع تھی کہ حُضُور مجھے اپنی سُواری سے شرف بخشیں گے کیونکہ اب میرے دادا کی نسل سے میرے سوا کوئی باقی نہیں اور انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام میں آپ کے سِوا کوئی نبی باقی نہیں ہے۔

چنانچہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اس خوش بخت دراز گوش کو

---

1 ... معجم اوسط، جلد: 4، صفحہ: 283، حدیث: 5996 ملتقطاً۔

قبول فرمالیااوراس کانام یَعْفُور رکھا۔ (1)

مُحَمَّدِ مصطفٰے!	سب سے آخری نبی!	احمدِ مجتبیٰ!	سب سے آخری نبی!
آمنہ کا لاڈلا!	سب سے آخری نبی!	شاہِ ہر دوسرا!	سب سے آخری نبی!
تاجدارِ انبیا!	سب سے آخری نبی!	ہیں حبیبِ کبریا!	سب سے آخری نبی!
عقیدہ سب صحابہ کا!	سب سے آخری نبی!	عقیدہ اَہلِ بیت کا!	سب سے آخری نبی!

نیت کی سنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! آخر میں نیت کی سنّتیں اور آداب کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔پہلے 2 فرامین مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا:"اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات"یعنی اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے۔(بخاری، ۱/۵، حدیث:۱) (2) فرمایا:"نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ"مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔(معجم کبیر للطبرانی، ۶/ ۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲) ☆ہر جائز کام میں ایک سے زیادہ اچھی نیتیں کی جا سکتی ہیں۔(بہار نیت، ص۱۰) ☆بغیر اچھی نیت کے کسی بھی نیک کام کا ثواب نہیں ملتا۔(ثواب بڑھانے کے نسخے، ص۳) ☆عملِ خیر میں اچھی نیت کا مطلب یہ کہ دل عمل کی طرف متوجہ ہو اور وہ عمل رضائے الٰہی کے لئے کیا جا رہا ہو۔(بہار نیت، ص۱۰) ☆نیت دل کے اِرادے کو کہتے ہیں، دل میں نیت ہوتے ہوئے زبان سے بھی کہ لینا زیادہ بہتر ہے(بہار نیت، ص۱۰) ☆نیت سے عبادت کو ایک دوسرے سے الگ کرنا یا عبادات اور عادت میں فرق کرنا مقصود ہوتا ہے۔(بہار نیت، ص۱۱) ☆دل میں نیت نہ ہو تو زبان سے نیت کے الفاظ ادا کر لینے سے نیت نہیں ہوگی۔(بہار نیت، ص۱۰) ☆جو اچھی نیتوں کا عادی نہیں اسے شروع میں

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:4، صفحہ:232 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

بہ تکلف اس کی عادت بنانی پڑے گی، نیک کام شروع کرنے سے قبل کچھ رُک کر موقع کی مناسبت سے نیتوں کے لئے یکسو ہو جانا مفید ہے۔(ثواب بڑھانے کے نسخے، ص ۳ ملتقطا) ☆نیتوں کی عادت بنانے کے لئے ان کی اہمیت پر نظر رکھتے ہوئے سنجیدگی کے ساتھ پہلے اپنا ذہن بنانا پڑے گا۔(ثواب بڑھانے کے نسخے، ص ۳ ملتقطا) ☆حضرت نعیم بن حماد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے تھے کہ ہماری پیٹھ کا کوڑوں کی مار کھانا ہمارے لئے نیتِ صالحہ سے زیادہ آسان ہے۔(تنبیہ المغترین، ص ۲۵) ☆حضرت علی المرتضی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا: بندے کو اچھی نیت پر وہ انعامات دیئے جاتے ہیں جو اچھے عمل پر بھی نہیں دیئے جاتے کیونکہ نیت میں ریاکاری نہیں ہوتی۔(جہنم میں لے جانے والے اعمال، ۱/۱۵۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد